خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل ایکٹ 1974 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر ا برائے سال 1974) میں مجوزہ ترامیم

موجودہ	مجوزہ ترمیم مروجہ قانون
<u>سیکشن 3:</u> (3)3۔ ٹربیونل مشتمل ہوگا ان پر: :(a) ایک چیرمین جو کہ ہائی کورٹ کا جج ہو یا رہ چکا ہو یا جج بننے کا اہل ہو۔ (b)۔ چار ارکان جس میں سے دو ضلعی سیشن ججز سے ہوں اور دو کا تعلق سول سرونٹس سے ہو جو کہ گریڈ بیس یا اس سے اوپر کے ہوں۔ (4)3 ۔گورنر، ٹربیونل کے چیرمین اور ممبران کی تعیناتی چیف جسٹس ہائی کورٹ کی مشاورت سے کرے گا۔ (5)3 ۔ٹربیونل کے چیرمین اور ارکان گورنر کو اپنے ہاتھوں سے لکھے گئے استعفیٰ کے بنیاد پر اپنے عہدوں سے سبکدوشی اختیار کر سکتے ہیں۔ (6)3 ۔ٹربیونل کے چیرمین اور ارکان کو ان کے نام یا عہدے کے لحاظ سے تعینات کیا جائے گا۔ <u>سیکشن 7:</u> (1)7۔ ٹربیونل کو یہ اختیار حاصل ہے کہ آرڈر کے خلاف اپیل پر اس آرڈر کو برقرار رکھ سکتی ہے، تبدیل یا منسوخ کر سکتی ہے۔ (2)7۔ سیکشن 5 کے تحت قائم شدہ ٹربیونل یا بینچ کو اپیل کے فیصلے کی حد تک ایک سول عدالت تصور کیا جائے گا اور اس کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ Code of Civil Procedrue , 1908 کے تحت ایسی عدالتوں کو حاصل ہیں، جن میں مدرجہ ذیل اختیارات بھی شامل ہیں: (a): کسی بھی شخص کو عدالت میں حاضر ہونے کا حکم کرنا اور حلف پر اس سے پوچھ گچھ کرنا؛ (b)۔ ڈاکیومنٹس کی پیشی کو لازم بنانا؛ (c)۔ ڈاکیومنٹس یا گواہوں کے معائینے کیلئے کمیشن کا تعین کرنا؛ اور (d)۔ اپنے کئے گئے فیصلوں پر عمل درامد کروانا۔ (3)7۔ اپیل دائر یا فائل کرنے، ڈاکیومنٹ دکھانے یا ریکارڈ کرنے، یا ٹربیونل سے کوئی کوئی ڈاکیومنٹ حاصل کرنے کی کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔	ایک بل جس کا مقصد یہ ہے کہ خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل ایکٹ 1974 میں مزید ترمیم کی جائے۔ یہ بات قرین مصلحت ہے کہ ان مقاصد کے حصول کیلئے، جن کا ذکر ذیل میں کیا جارہا ہے، خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل مروجہ قانون 1974 (خیبر پختونخواہ ضابطہ قانون نمبر ا برائے سال 1974) میں مزید ترمیم کی جائے۔ خیبر پختونخواہ اسمبلی اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے وضع کرتی ہے۔ 1۔ <u>مختصر عنوان اور نفاذ۔</u>۔ (۱)۔ اس مروجہ قانون کو خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل (ترمیمی) مروجہ قانون 2024 کہا جائے گا۔ (۲)۔ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ 2۔ <u>خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل مروجہ قانون **1974** (خیبر پختونخواہ ضابطہ قانون نمبر ا برائے سال **1974**) کے سیکشن **3** میں ترمیم</u>۔۔۔ خیبر پختونخواہ سروس ٹربیونل مروجہ قانون 1974 (خیبر پختونخواہ ضابطہ قانون نمبر ا برائے سال 1974)، جس کو اس کے بعد ''مذکورہ مروجہ قانون'' کہا جائے گا، کے سیکشن 3 میں مندرجہ ذیل مزید ترامیم کی جاتی ہیں، یعنی:۔ (a)۔ ذیلی سیکشن (b)(3) کے موجودہ الفاظ کو مندرجہ ذیل الفاظ سے تبدیل کیا جائے گا: ''(b) چھ ارکان، جن میں سے تین کا تعلق ضلعی سیشن ججز اور تین کا سول سرونٹس سے ہو جو کہ گریڈ بیس یا اس سے اوپر کے ہو۔'' اور (b)۔ ذیلی سیکشن (6) کے بعد مندرجہ ذیل نئے ذیلی سیکشن کا اضافہ کیا جائے گا: ''(7)۔ جب کبھی ٹربیونل کا چیرمین کسی بھی وجہ سے اپنی دفتری ذمہ داریوں کو سرانجام دینے سے قاصر ہوگا یا چیرمین ٹربیونل کا عہدہ خالی ہوگا تو اس صورت میں ٹربیونل کا سب سے سینئر جوڈیشل رکن بطور چیرمین ٹربیونل اپنی ذمہ داری اس وقت تک سرانجام دے گا جب تک کہ ٹربیونل کا چیرمین واپس اپنا دفتر سنبھالے یا ریگولر چیرمین کی تعیناتی نہیں ہو جاتی، جیسا مناسب ہو۔'' 3۔ <u>خیبر پختونخواہ ضابطہ قانون نمبر ا برائے سال **1974** کے سیکشن **7** میں ترمیم۔۔۔ مذکورہ قانون کے سیکشن 7 میں:</u> (a)۔ ذیلی سیکشن (2) میں: (i)-(b) کے آخر میں موجود سیمی کولون (؛) کے بعد لفظ ''اور'' کا اضافہ کیا جائے گا۔ (ii)-:(c) میں موجود سیمی کولون (؛) اور لفظ ''اور'' کی جگہ فل سٹاف (.) لگایا جائے گا۔ (iii)۔(d) کو حذف کیا جائے گا۔ (b)۔ ذیلی سیکشن (3) کے بعد مندرجہ ذیل نئے ذیلی سکیشن کا اضافہ کیا جائے گا: ''(4) ٹربیونل میں زیر التواء تمام قابل نفاذ فیصلوں (Executions) پر عمل درآمد کیلئے طریقہ کار کا تعین حکومت کرے گی۔'' 4۔ <u>خیبر پختونخواہ ضابطہ قانون نمبر ا برائے سال **1974** میں نئے سیکشن کا اضافہ</u>۔۔ مذکورہ مروجہ قانون کے سیکشن 7 کے بعد مندجہ ذیل نئے سیکشن کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی: ''7A۔ نظر ثانی۔ (1)۔ اگر اس ایکٹ کے تحت اپیل کا حق دیا گیا ہو لیکن ایسی کوئی اپیل دائر نہیں کی گئی ہو تو کوئی بھی فریق جس کو ٹربیونل کے کسی فیصلے یا حکم سے شکایت ہو تو وہ اس فیصلے یا حکم کے صادر ہونے کے تیس (30) دن کے اندر مندرجہ ذیل بنیادوں پر ٹربیونل میں نظر ثانی کی درخواستں دائر کر سکتا ہے: (a)۔ ایسے نئے اور اہم امور یا ثبوت کی دریافت جو کہ اس سے قبل درخواست گزار کے علم میں نہیں تھے یا وہ امور یا ثبوت ٹربیونل کے سامنے بوقت فیصلہ یا حکم پیش کرنے سے قاصر تھا۔ (b)۔ ایسی کوئی غلطی جو کہ ریکارڈ کے اوپر واضح دکھائی دے رہی ہو، یا (c)۔ کوئی اور معقول وجہ۔ (2)۔ ٹربیونل ساٹھ (60) دن کے اندر اندر نظر ثانی کی درخواست پر فیصلہ کرنے کا پابند ہوگا۔ (3)۔ نظر ثانی کی درخواست پر فیصلہ کرتے وقت ٹربیونل اپنے کسی فیصلے یا حکم کو برقرار رکھ سکتی ہے، تبدیل کر سکتی ہے، منسوخ یا اضافہ کر سکتی ہے۔'' <u>مقصد اور وجوہات۔</u> اس مجوزہ دستاویز کے ذریعے مزید ترامیم لانے کا مقصد حکومت کا بہترین مفاد ہے۔